نمبر ۱۸ — جلد ۴۰

گزٹ ریاست رامپور

RAMPUR STATE GAZET

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۹ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۳۰ اپریل ۱۹۲۸ عیسوی

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	اضافہ رسالدار و نائب رسالدار صدر	۱
۲	تبادلہ پیشکار و محافظ دفتر بخشیگری	۲
۳	اضافہ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر	۲
۴	رخصت مولوی محمد قاسم علی صاحب	۲
۵	[illegible] علی صاحب بہادر	۲
۶	رخصت [illegible]	۲
۷	اضافہ عبد الحکیم خان [illegible]	۲
۸	بابت [illegible]	۲
۹	رخصت [illegible]	۳
۱۰	[illegible]	۳
۱۱	[illegible]	۳و۴
۱۲	[illegible] اسکول	۴
۱۳	[illegible] خان	۴
۱۴	توسیع مدت ملازمت مصطفی حسین [illegible]	۴و۵
۱۵	[illegible] مدرس [illegible]	۵
۱۶	تقرر [illegible]	۵
۱۷	اضافہ محمد رضا خان کلرک	۵
۱۸	رخصت [illegible] صاحب [illegible]	۵
۱۹	رخصت [illegible] کلرک [illegible] صدر	۵
۲۰	بابت [illegible] کتب [illegible] فروشان	۵
۲۱	نقشہ [illegible] اجناس	۶

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اضافہ

۱۸ اپریل ۱۹۲۸ء

بموجب رپورٹ محمد سعید خان رسالدار صدر کی تنخواہ میں ایک روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے۔ اور عزیز الرحمن خان نائب رسالدار کی تنخواہ میں ایک روپیہ اضافہ ہو کر الاؤنس میں سے ایک روپیہ کم کر دیا جائے۔ اب اُن کو [illegible] تنخواہ ملیگی اور ایک روپیہ ماہوار الاؤنس ملیگا۔ کاغذات بغرض اجرائے احکام واپس ہوں۔

بحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ہوم سکریٹری بہادر

بنا بر حکم بندگان عالی حضور معلےٰ دام اقبالہم و ملکہم برائے اجرائے احکام بخدمت حاکم صاحب صدر کاغذات مرسل ہوں۔ ۲۳ اپریل ۱۹۲۸ء

دستخط صاحب ہوم سکریٹری بہادر

تبادلہ

۱۵ اپریل ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ صاحب فائنانس سکریٹری بہادر دربارہ تبادلہ سید زین العابدین پیشکار بخشی خانہ بجائے سید عسکری حسین محافظ دفتر محافظ خانہ بخشیگری و محافظ دفتر مذکور بجائے سید زین العابدین پیشکار منظر ہے بعوض کارسرکار اپنی اپنی تنخواہ پر جو تیس تیس روپیہ ماہوار مساوی ہے۔

حکم

اسے خاص منظور ہے حسب صراحت رپورٹ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم
واقع ۱۹ ؍اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

صاحبزادہ سید محمود علیخان بہادر پرائیوٹ سکریٹری نے بتقریب بسم اللہ خوانی برخوردار کا شکار صاحبزادہ سید مرتضیٰ علی خان بہادر ٹرل عمرہ جملہ خدمات نہایت محنت جانفشانی اور قابلیت سے انجام دین - ما بدولت اقبال اظہار خوشنودی مزاج فرماکر انکی موجودہ تنخواہ مین سو پچیس روپیہ ماہوار اضافہ منظور فرماتے ہین۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون - ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

رخصت
۱۹ ؍اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

مثبتہ عرضداشت صاحب فائننشل سکریٹری بہادر - دربارہ منظوری رخصت بارہ یوم مولوی محمد قاسم علی صاحب افسر آڈٹ بوجہ علالت من ابتداء ۱۵ ؍لغایت ۲۶ ؍اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

حکم

بموجب رپورٹ رخصت بارہ یوم من ابتداء ۱۵ ؍لغایت ۲۶ ؍اپریل سنہ ۱۹۲۸ء مولوی محمد قاسم علی صاحب افسر آڈٹ کی منظور ہے - احکام ضابطہ جاری ہون۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

رخصت
۲۰ ؍اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

مثبتہ رپورٹ بخشی صاحب فوج دربارہ اسکے کہ کرنل محمد علیخان صاحب بہادر کی رخصت چند ماہ بوضع نصف تنخواہ منظور ہوئی تھی وہ ۱۰ ؍مئی سنہ ۱۹۲۸ء کو ختم ہوجائیگی - جناب کرنل صاحبزادہ سید عاشق علیخان بہادر بریگیڈ کی نشست انکی جگہ پر مستقل ہوچکے - ۱۱ ؍مئی سنہ حال سے کرنل محمد علیخان صاحب بہادر کے متعلق آئندہ جو ارشاد ہمایون ہو تعمیل کیجائے۔

حکم

کرنل محمد علیخان بہادر بنصف تنخواہ تا صدور حکم ثانی رخصت پر تصور کئے جاتے ہین - احکام ضابطہ جاری ہون۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

ممانعت
۲۰ ؍اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

واحاطۂ عیدگاہ کے اندر ہاکی ہوا کرتی ہو - اور انکو وہان پر کھیلنے کی اجازت بھی نہین ہے۔ عیدگاہ ایک عبادت گاہ ہے - ایسے موقع پر اس قسم کا کھیل ہونا کچھ مناسب نہین معلوم ہوتا لہذا عیدگاہ کے میدان مین ہاکی کھیلنے کی ممانعت ہے - اطلاع عام کے لئے درج گزٹ ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۸ ؍اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

بنظر مناسب حکم ہوا۔

عبدالقیوم خان مارکر کی موجودہ تنخواہ مین مبلغ تین روپیہ کا اضافہ کیا جائے - احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر
واقع ۷ ؍اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

تحصیل بلاسپور کا ایک مقدمہ بیدخلی آراضی موضع بھینیا علاقہ قدیم دیہہ مستاجری بیچ محمد عالم ولایت بنام نعیم الدین خان مدعی رسپانڈنٹ جو بحوالہ دفعہ ۱۴ ضمن چہارم دستورالعمل عدالت تحصیل دائر ہوکر فیصل ہوا تھا بسلسلہ اپیل عدالت ہذا مین پیش ہوا جسمین عدالت تحصیل نے بلا اندراج نقشہ شانزدہ سالہ درخواست بے کاشتکاران آبادگی زیادتی لگان پر اکتفا کرکے دعوی ڈگری کیا اور عدالت اپیل اولی حاکم صاحب صدر نے بھی اسکو بحال رکھا اس مقدمہ مین عدالتہائے ماتحت نے یہ لحاظ نہین کیا کہ یہ موضع مستاجری ہو کس شرط سے اسکا بندوبست ہوا ہے - اگر مشروط ہوا ہے تو اسکی اجازت ملنے اجلاس مال سے مدعی نے بقبضہ یا احکام مجریہ جاری ہیں یا نہین - یہ بحث عدالت اپیل اولی و عدالت ہذا مین پیش آئی - بخیال داد رسی عدالت ہذا نے واصلباقینویس صدر کا بیان قلمبند کیا اور رجسٹر تشخیص جمع کا ملاحظہ کرکے فیصلہ دیا - لہذا بغرض آئندہ جملہ عدالتہائے ماتحت سرسری کو متوجہ کیا جاتا ہے کہ احکام مجریہ متعلقہ شرائط بندوبست مستاجری کے بھی عدالتی طریقہ پر مقدمات بیدخلی و اضافہ لگان وتخفیف لگان مین نظر قائم کیجایا کرے - اور فریقین سے اسکا ثبوت و تردید طلب کیا جایا کرے تاکہ فریقین کو اس قسم کے عذرات کا موقعہ عدالتہائے اپیل مین پیش کرنیکا نہ ملے - اور بندوبست دیہات مستاجری احکام اطلاعی دیہہ دار مشروطہ و غیر مشروطہ بنام تحصیلداران جاری کئے جائیں جنکا علمدرآمد سررشتہ واصلباقینویس تحصیل مین ہوجاتا ہے - فریقین اسکا ثبوت بطلبی واصلباقینویس تحصیل باآسانی پیش کرسکتے ہین - نظر بران

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل روبکار ہذا کی جملہ عدالتہائے ماتحت کے پاس بغرض تعمیل مرسل ہو - ایک نقل شامل مسل اجلاس مین چسپان کیجائے - اور ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۱۹ اپریل ۱۹۲۸ء

مثنہ رپورٹ حاکم صاحب صدر در بارہ منظوری رخصت یکماہہ منشی عبدالواحد خان اہلمد اپیل اجلاس مشاہرہ ۱۵ روپیہ بوجہ علالت من ابتدا ۱۶ اپریل ۱۹۲۸ء و تفویض خدمت متعلقہ نامبردہ بہ منشی عبدالعزیز خان و حافظ حبیب اللہ اہلمد اجلاس و عطائے الاؤنس مبلغ تین روپیہ از تنخواہ رخصتی۔ اور لے جانے کام منشی از ...

حکم

حسب رپورٹ حاکم صاحب صدر۔ رخصت ایکماہہ عبدالواحد خان اہلمد اپیل سرسری منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۱۵ اپریل ۱۹۲۸ء

مثنہ تحریر چیف میڈیکل افسر صاحب۔ در بارہ منتقل فرمائے جانے ٹھیکہ اجناس شفاخانہ صدر بوجہ فوتی رام سنگھ ٹھیکہ دار شفاخانہ صدر مع درخواست برجو لال برادر زادہ رام سنگھ ٹھیکہ دار شفاخانہ متوفی۔ در بارہ منتقل فرمائے ٹھیکہ اجناس شفاخانہ صدر واز ۱۰ مارچ ۱۹۲۸ء بنام خود حسب شرائط بلا میعاد۔

حکم

رام سنگھ ٹھیکہ دار اجناس شفاخانہ صدر فوت ہو گیا۔ اُسکے ذمہ مبلغ چار سو روپیہ پیشگی سرکاری باقی ہے۔ یہ رقم رام سنگھ کے جمع خرچ بابت ہائے جو اشدہ سے خزانہ میں مجرا کر کے نزدات شفاخانہ میں ... کرالیجائے۔

۲۔ آیندہ انتظام ٹھیکہ کے سلسلہ میں چیف میڈیکل افسر صاحب نے تحریر کیا ہے کہ برجو لال جو رام سنگھ ٹھیکہ دار متوفی کا بھتیجہ ہو رام سنگھ کی زندگی میں کام کرتا رہا ہے۔ اور قابل اطمینان کام کیا ہے۔ انکی درخواست ٹھیکہ شامل ہے۔ لہذا اُسکے نام ٹھیکہ اجناس شفاخانہ منظور کیا جاتا ہے۔ نرخ اشیاء جو ٹھیکہ دار سے لیجائیگی مطابق نرخ مقررکردہ تحصیل ہر مہینہ میں تحصیل سے نرخنامہ حاصل کر کے اُسکے موافق ٹھیکہ دار کو قیمت اشیاء دیجائے۔ اور آیندہ ٹھیکہ دار کو پیشگی کوئی رقم نہ دیجائے۔ بلکہ پندرہ روز میں یا مہینہ کے ختم پر حساب کر کے ٹھیکہ دار کو رقم نزدات سے دیدیجائے۔ اور جمع خرچ برائے مجرائی بھیجدیا جائے۔ ایک نقل اس حکم کی برائے ترسیل آڈٹ اور ایک نقل برائے ترسیل خزانہ صدر بخدمت جناب صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر۔ اور ایک نقل برائے ترسیل حضور تحصیل بخدمت جناب صاحب ریونیو سکریٹری بہادر مرسل ہو۔ ایک نقل گزٹ میں شائع کیجائے۔ کاغذات برائے اجراء احکام صدر کو مرسل ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۱۷ اپریل ۱۹۲۸ء

مڈل اسکول کا نتیجہ امتحان ملاحظہ ہوا۔

درجہ ششم میں تین طلبا شریک امتحان ہوئے۔ اور ایک پاس ہوا۔ دو طلبا جو فیل ہیں وہ دونوں انگریزی میں فیل ہیں۔

درجہ پنجم میں آٹھ طلبا شریک ہوئے اور چار پاس ہوئے۔ اس درجہ کے چند طلبا نے دوسری زبان کا انگریزی میں امتحان دیا جنمیں سے دو پاس ہیں۔ اور چار انگریزی میں فیل۔

درجہ چہارم میں تیرہ شریک امتحان ہوئے جنمیں سے چھ پاس ہوئے۔

درجہ سوم میں ۳۷ شریک امتحان ہوئے۔ جنمیں سے ۲۱ پاس ہوئے۔

درجہ دوم میں ۴۰ شریک امتحان ہوئے جنمیں سے ۲۲ پاس ہوئے۔

درجہ چہارم۔ سوم اور دوم کا نتیجہ بہت اچھا ہے۔ بالخصوص درجہ دوم کا۔ درجہ ششم کا نتیجہ انگریزی کی تعلیم ناقص ہونیکی وجہ سے بہت خراب ہے۔ اور درجہ پنجم میں بھی انگریزی کا نتیجہ بہت خراب ہے۔ جو درجہ پنجم کے طلبا کی انگریزی کا پرچہ ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی اسکول نے خود جانچا ہے انکا ریمارک ہے کہ طلبا قواعد و ترجمہ میں بہت کمزور ہیں۔ لکھنے کی مشق بہت کم ہے۔ بدخطی اور ہجا کی بدترین غلطیاں طلبا نے کی ہیں۔ یہ امر بھی قابل نوٹ ہے کہ انگریزی کے سکنڈ پیپر میں طلبا بہت کمزور ہیں جو پاس ہیں۔ اُن طلبا نے بھی اس پرچہ میں نمبر بہت کم پائے ہیں۔ طلبا کی لیاقت کا اندازہ پرچہ دوم ہی سے بیشتر کیا جاتا ہے۔ اس درجہ کی انگریزی کا تعلق ماسٹر ضیا خان سے تھا۔ انکی شکایت اکثر آتی رہتی ہے کہ کام میں تساہل کرتے رہتے ہیں۔ اجلاس سے بھی انکو درستی کام کی تاکید کی گئی۔ مگر کام انکا بہت خراب رہا۔

درجات پنجم و ششم مڈل سکشن کے درجات ہیں اور وہ ابھی تک مدرسہ کی سابقہ خراب حالت کیوجہ سے طلبا کی تعداد کم ہے۔ اُن طلبا کی تعلیم پر زیادہ محنت اور کوشش کی ضرورت تھی تاکہ جبتک ماتحت درجات سے زیادہ تعداد میں طلبا ترقی کر کے آئیں یہ درجات قائم رہ سکیں۔ مگر ماسٹر ضیا خان نے اپنا معمولی فرض بھی پورا نہیں کیا۔ باقی ماندہ مڈل اسکول کا کام اچھا ہے۔ اور اگرچہ اول و ب و الف کا نتیجہ شائع نہیں ہوتا لیکن امر قابل نوٹ ہے کہ درجہ اول کے ۴۹ طلبا کا امتحان لیکر ۲۰ طلبا کو درجہ دوم میں ترقی دیگئی۔ اور ب کے ۲۶ طلبا میں سے ۱۰ طلبا کو۔ اور الف کے ۴۰ طلبا میں سے ۲۴ کو ترقی دیگئی۔ ان درجات کے طلبا کا امتحان وہ مدرس لیتا ہے جسکے درجہ میں آیندہ ترقی کرکے طلبا جانے والے ہوتے ہیں۔ لہذا ان درجات کا نتیجہ بھی بہت اچھا ہے۔ علاوہ اسکے ہیڈ ماسٹر نے ایسے طلبا کے لئے جو درمیان سال میں داخل ہوں ایک اسپیشل کلاس قائم کر لیا ہے جنمیں امسال ۶۹ طلبا نے

ہیڈ ماسٹر کی اور عزیز شاہ خان مدرس کی محنت سے اس درجہ سے ۱۳ طلبا پاس ہوکر درجہ سوم و دوم مین داخل ہوے - نیز یہ کہ ابتدائی الف کے ۱۳ طلبا نے درجہ الف اور ب کا ڈبل امتحان پاس کیا جو فضل الرحمن خان مدرس کی محنت کا نتیجہ ہی - ماتحت درجات کی موجودہ حالت سے امید ہی کہ آیندہ اسکول کی تعلیمی حالت مین روز ترقی ہوگی -

حکم ہے کہ

روبکار ہذا کی ایک نقل درج گزٹ کیجائے - اور ایک نقل انسپکٹر صاحب مدارس کے پاس ارسال ہو

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۲۱ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

مڈل اسکول کے امتحان سال حال مین مدرسین ذیل کا کام بہت اچھا ہی -

عزیز شاہ خان نے علاوہ درجہ سوم کے طلبا کی تعلیم کے اسپشل کلاس کے طلبا کی تعلیم پر بھی محنت کی جسکا نتیجہ یہ ہی کہ منجملہ ۱۰ طلبا کے اس درجہ سے ۹ طلبا درجہ دوم و اول و الف مین کامیاب ہوکر داخل ہوے - اور درجہ سوم کا نتیجہ بھی بہت اچھا رہا -

درجہ دوم و اول کا نتیجہ بھی بہت اچھا ہی - دوم مین ۲۴ طلبا مین سے ۲۳ اور درجہ اول مین ۲۷ طلبا مین سے ۲۶ پاس ہوے اس درجہ کے مدرسین نزاکت حسین خان مڈل منشی پنجاب پاس اور مولوی مختار احمد ہین دونون مدرسین کی کارگزاری بہت اچھی ہی -

سید شہزادہ علی مدرس درجہ ب کا کام بھی اچھا ہی ۴۰ طلبا شریک امتحان مین ۳۰ پاس ہوے ہین -

فضل الرحمن خان پرائمری منشی پنجاب پاس مدرس درجہ الف کا کام بہت اچھا ہی - اول تو اس مدرس کے پاس تعداد طلبا زائد رہی ہی - یعنی ۵۰ لڑکے اس درجہ مین رہے ہین جنمین سے ۴۴ شریک امتحان ہوکر ۳۶ پاس ہوے - دوسرے اس مدرس نے ۱۳ طلبا کو ایکسال مین دو درجہ کا ڈبل امتحان دلایا -

اس حسن کارگزاری کی وجہ سے یہ مدرسین مستحق اضافہ ہین اور فضل الرحمن خان علاوہ ترقی تنخواہ کے انعام کا بھی مستحق ہی -

بھگوان پرشاد مدرس انٹرینس پاس ہی اور بارہ روپیہ تنخواہ پاتا ہے - بوقت تقرر اس سے وعدہ کیا گیا تھا کہ اگر کام اچھا رہا تو بعد امتحان سالانہ اضافہ کیا جائیگا -

مدرس مذکور نے تھوڑے عرصہ مین درجہ پنجم کے ۲ طلبا کو ناگری کی تعلیم بہت محنت سے دی - اور وہ دونون پاس ہوے - علاوہ ناگری کے دوسرے مضامین کا کام بھی کیا - لہذا وہ مستحق اضافہ ہی - بھگوان پرشاد کا تین روپیہ ماہوار اضافہ کرکے انکی تنخواہ دیگر مدرسین انٹرینس پاس کے مساوی کیجاتی ہی - عزیز شاہ خان کا ایک روپیہ ماہوار نزاکت حسین خان کا دو روپیہ ماہوار - مولوی مختار احمد کا ایک روپیہ ماہوار - سید شہزادہ علی کا ایک روپیہ ماہوار اور فضل الرحمن خان کا ایک روپیہ ماہوار اضافہ کیا جاتا ہے - اور فضل الرحمن خان کو علاوہ اس اضافہ کے یکم اپریل سنہ ۱۹۲۸ء سے ایک سال تک ایک روپیہ ماہوار الاؤنس بطور انعام ملیگا -

لہذا حکم ہے کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہون -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۲۱ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

ماسٹر محمد ضیا خان انگلش ٹیچر مدرسہ مڈل ستمبر سنہ ۱۹۲۵ء سے ملازم ہے - امسال جو طلبا درجہ ششم و درجہ پنجم کے امتحان مین شریک ہوے انکی انگریزی تعلیم کے یہ ماسٹر ذمہ دار ہین انکو بہت وقت ملا لیکن نتیجہ امتحان بہت برا رہا - درجہ ششم کے ۴ طلبا مین سے ۲ فیل ہوے اور درجہ پنجم کے ۹ طلبا مین سے ۴ فیل ہوے - جو طلبا پاس ہوے ہین وہ بھی سیکنڈ ڈویژن مین بہت کمزور ہین اور ٹیسٹ پیپر کے اکثر مضمون کا جواب جو انگریزی مین لکھنا چاہیے تھا طالب علم نے انگریزی مین نہین لکھا - درجہ پنجم کے پرچے بغرض اطمینان ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول سے جانچ کرائے گئے - ہیڈ ماسٹر صاحب نے لکھا ہے کہ طلبا قواعد اور ترجمہ مین بہت کمزور ہین مشق بہت کم ہے بدخطی اور ہجا کی بدترین غلطیان طلبا نے کی ہین - مضمون کو مختلف طور پر انگریزی مین ادا یا ادا کرانا چاہیے تھا اور انکو اور انکے نتیجون کو وقتاً فوقتاً لکھوا کر دیکھنا چاہیے تھا غالباً ایسا نہین کیا گیا - کیونکہ پانچوین سوال کا جواب کسی لڑکے نے انگریزی مین نہین دیا - ایسے ماسٹر محمد ضیا خان مدرسہ مین سازشین کرنے کا عادی ہی درجہ ششم کے طلبا نے امتحان سے چند ماہ قبل اسٹرائک کی جسکو نہایت دانشمندی سے ہیڈ ماسٹر نے رفع کیا - تحقیقات سے معلوم ہوا کہ وہ بھی ماسٹر محمد ضیا خان کی سازش کا باعث تھا - ہیڈ ماسٹر نے تعلیم کی اصلاح کے لیے انسپکشن بک پر جو ہدایات لکھین انکا جواب نہایت سخت اور نامناسب ماسٹر محمد ضیا خان نے دیا اور تعمیل نہین کی انسپکشن بک طلب کرکے ملاحظہ کی گئی تھی - اجلاس ہذا سے چند مرتبہ کام درست کرنے کی ہدایت کی گئی مگر اسپر عمل نہین کیا گیا ان حالات مین ماسٹر محمد ضیا خان کو مدرسہ مین رکھنا مدرسہ کو خراب کرنا ہے - لہذا ماسٹر محمد ضیا خان کو برخاست کیا جاتا ہے - ہائی اسکول مین ماسٹر ریاض الدین عارضی ملازم ہے اب ہائی اسکول مین تعطیل کلان شروع ہی ماسٹر ریاض الدین کی ضرورت اسوقت ہائی اسکول مین باقی نہین ہی اور وہ مستقل تجربہ کار ہے - لہذا بجاے ماسٹر ضیا خان مڈل اسکول مین ماسٹر ریاض الدین کا تبادلہ بیس روپیہ تنخواہ پر کیا جاتا ہی - حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہون -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

توشیح

۲۳ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

سید مصطفے حسین مدرس اول مدرسہ بازار نصر اللہ خان کی امتحانی مدت ترقی عہدہ و الاؤنس

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور - من ابتدا - تاریخ ۲۸ اپریل ۱۹۲۸ء - ہفتہ چہارم

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۶ ۱۰ ۸	۸ ۱۰ ۸	۸ ۷ ۸			۸	
نخود خالص	۸ ۸ ۷ ۱	۸ ۸ ۸	۸ ۷			۸	
نخود کسہ آمیز	۸ ۸ ۱۰ ۸	۰	۹ ۱			۸ ۱	
کسہ	۹ ۹ ۱	۰	۱۰			۹	
ماش	۶ ۱	۴	۶ ۱			۷	
مونگ	۵ ۱	۰	۰			۹	
مکا	۹ ۱	۰	۰			۱۰	
جئی	۱۰	۰	۱۱		۰	۱۲	
گوجئی	[illegible]	۰	۰			۱۰	
مسور	۸	۸	۸			۸	
ارہر	۷ ۱ ۹ ۱ ۴	۱۰	۸			۹	
برنج	۵ ۱ ۵	۵	۵			۵	
روغن زرد	۷ چھٹانک	۸ چھٹانک	۸ چھٹانک			[illegible]	
روغن سیاہ	۱ ۱	۴	۱ ۱			۱ ۱	
روغن کنجد	۱	۱	۰			۱	
نمک لاہوری	۶	۸	۷			۸	
قند سیاہ	۸ ۸ ۴ ۱	۸	۴			۸	
نمک سانبھر	۱۲	۱۲	۱۲			۱۲	
باجرہ	۴		۰			۸	بلاسپور اور سوار سے نقشہ نہیں آیا
			مطبع سرکاری پریس ریاست رامپور				

بکم مئی سنہ ۱۹۲۰ء سے ایک سال کے لئے توسیع کی گئی۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

توسیع

۲۰ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء

محمد ولی خان مدرس اول مدرسہ ٹانڈہ کی ملازمت غیر مستقل میں بکم مئی سنہ ۱۹۲۰ء سے چند ماہ کی توسیع کی گئی۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۲۲ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء

حبیب اللہ امیدوار [illegible] پاس [illegible] سابق مدرسہ ساگرپور میں نائب مدرس رہ چکا ہے تخفیف [illegible] برخاست ہو گیا تھا۔ لہذا بکم مئی سنہ ۱۹۲۰ء سے نامبردہ کا تقرر مدرسہ دھنوپورہ تحصیل ٹانڈہ میں بعوض تنخواہ [illegible] برائے چند ماہ کیا گیا۔ بنابران

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب سکریٹری بہادر انہار۔

اضافہ

۲۳ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء

مثل رپورٹ [illegible] صاحب انہار در بارہ اسکے کہ احمد رضا خان کلرک [illegible] سنہ ۱۹۲۰ء کا ملازم ہے۔ اور کام متعلقہ خود خوش اسلوبی سے انجام دے رہا ہے اور میں اسکے کام سے خوش ہوں۔ مرسلہ [illegible] انجنیئر صاحب انہار۔

حکم

احمد رضا خان [illegible] موجودہ تنخواہ [illegible] چار روپیہ ماہوار اضافہ منظور کیا جاتا ہے [illegible] سے احکام ہذا [illegible] جاری ہوں۔

دستخط صاحب سکریٹری بہادر انہار

احکام اجلاس صاحب فائننشل سکریٹری بہادر

رخصت

۱۰ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء

مثل تحریر صاحب چیف سکریٹری بہادر موسومہ صاحب فائننشل سکریٹری بہادر۔ در بارہ منظوری فرمانے بندگان عالی حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم رخصت بخشی صاحب فوج بغرض جانے بخدمت ہز ایکسیلنسی مہاراجہ سر کشن پرشاد صاحب بہادر۔

حکم

حسب منشاء بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم بخشی صاحب فوج کی دو ہفتہ کی رخصت منظور ہو۔ زمانہ رخصت میں بخشی صاحب کے کام نائب بخشی فوج انجام دیں۔ بغرض اجرا و احکام صدر کو مرسل ہو۔ دستخط صاحب فائننشل سکریٹری بہادر

رخصت

۲۰ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء

مثل تحریر دیوان صاحب [illegible] در بارہ منظوری رخصت مزید [illegible] پندرہ یوم سید علی زیدی انگلش کلرک خزانہ [illegible] بجگہ [illegible] پرشاد۔

حسب تحریر دیوان صاحب [illegible] سید علی زیدی انگلش کلرک خزانہ صدر کی [illegible] جگہ [illegible] پرشاد [illegible] یوم [illegible] ۱۵ روز کی رخصت [illegible] منظور ہو۔ بغرض اجرا و احکام صدر کو مرسل ہو۔ دستخط صاحب فائننشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر۔

واقع ۲۰ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء

[illegible] ثابت ہوا [illegible] پارچہ فروش شہر [illegible] پارچہ [illegible] خرید کر [illegible] دلال کی [illegible] دکان [illegible] پارچہ کی چونگی [illegible] دلال مذکور کی دکان پر پارچہ فروخت نہیں ہوتا ہے جب ایک [illegible] کا چیک مرتب ہوتا ہے تو کیسے یقین ہو سکتا ہے کہ وہ چیک صحیح ہو [illegible] چند معاملات چونگی [illegible] سے گرفتار ہوئے تو دوران تحقیقات میں یہ ثابت ہوا کہ [illegible] مرتب شدہ [illegible] دلال شہر [illegible] غلط ہیں۔ [illegible] وجہ سے سالہائے گذشتہ میں آمدنی چونگی [illegible] گئی ہے۔ [illegible] شہر زیادہ تر چوری سے مال لانے کے عادی ہو گئے ہیں۔ اور اس قسم کا مال [illegible] شہر [illegible] رامپور آتا ہے اور محصول چونگی [illegible] کے موافق وصول ہو رہا ہے [illegible] مال کی جانچ نہیں [illegible] سرکاری نقصان [illegible] صاحب [illegible] افسر [illegible] تاجران پارچہ فروش [illegible] اطلاع [illegible] جس قسم کا مال خرید کر [illegible] چیک [illegible] چونگی [illegible] مال کی [illegible] اس قسم کی [illegible] لہذا

حکم ہوا کہ [illegible] مرسل ہو۔

دستخط صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا